کنونشن سے دیگر علماء نے خطاب کرتے ہوئے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی حمایت کا یقین دلایا۔ ان میں مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا لیاقت بلوچ، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا فضل الرحمٰن خلیل، مولانا اویس نورانی شامل ہیں۔

آخر میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر نے اپنے صدارتی خطاب میں اپنے موقف کا اظہار کیا اور کہا کہ حرمین شریفین کی حفاظت اولین ذمہ داری ہے۔ اور ہم اصولی، قانونی اور ایمانی قوت کے ساتھ یہ مقدمہ پیش کر رہے ہیں۔ وہ شر پسند عناصر جو عالم اسلام میں حالات خراب کر رہے ہیں۔ اب وہ مسلمانوں کے غیض وغضب سے نہیں بچ سکیں گے۔ انہوں نے سعودی عرب، بحرین کو اپنی حمایت کا یقین دلایا۔ نیز فلسطین اور کشمیر کی آزادی کی تحریکوں کی مکمل حمایت کی۔ انہوں نے نومبر میں آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس کے انعقاد کا بھی اعلان کیا۔

شام میں اہل سنت کی نسل کشی اور عالم اسلام!

شام میں جاری خانہ جنگی میں اب تک لاکھوں مرد وزن قتل ہو چکے ہیں۔ اور اربوں کی املاک تباہ وبرباد ہوگئی ہے۔ خاص کر سب سے زیادہ نقصان اہل سنت مسلمانوں کا ہوا ہے۔ ان کے بڑے شہر حلب، حمص اور ادلب کو نیست نابود کر دیا گیا۔ اور اس کا کربناک پہلو یہ ہے کہ روس نے کارپٹ بمباری کر کے ہزاروں افراد جن میں خواتین اور بچوں کی بہت بڑی تعداد کو قتل کیا۔ اور اس تباہی اور بربادی میں پیش پیش ایران ہے۔ اور اس نے اب اپنے ہوائی اڈے بھی روس کو دے دیئے ہیں۔ تاکہ وہ مزید بمباری کر سکے۔ اور بچے کھچے اہل سنت مسلمانوں کا قتل عام کر دے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ بدقسمتی سمجھئے کہ پاکستان میں ذرائع ابلاغ ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے جن کا آقا دولت ہے۔ مال ودولت کے لالچ میں یہ لوگ اپنی ماں بہن کو ننگا دیکھتے ہیں۔ شام کے مظلوم مسلمانوں کی خبر ان کے لیے کیا حیثیت رکھتی ہے۔ مقام افسوس ہے کہ اس ظلم کے خلاف کسی جگہ کوئی آواز نہیں اٹھ رہی۔ اور نہ ہی کوئی ظالم کا ہاتھ روکنے والا ہے۔ کس بے دردی سے عوام کی رہائش گاہوں، سکولز اور ہسپتالوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر جو تصاویر اپ لوڈ ہو رہی ہیں۔ کوئی بھی صاحب انہیں دیکھ نہیں سکتا۔ خاص کر معصوم بچوں کی کٹی پھٹی لاشیں آدھے دھڑ بے یارو مددگار اور بے کفن لاشوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لیکن مجال ہے کہ کبھی کسی حکومت نے مذمتی بیان بھی جاری کیا۔ اور اس ظلم کے خلاف آواز بلند کی ہو۔ یا مظلوموں کی مدد کی پیشکش کی ہو۔ اقوام متحدہ امریکی لونڈی کا کردار ادا کر رہا ہے۔

اور روس ایران شام کٹھ جوڑ پر خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ اور اس قدر خاموشی کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ ان تینوں ممالک کے منہ کو مظلوم مسلمانوں کا خون لگا ہوا ہے۔ اور روس تو اپنی بربادی اور تباہی کا بدلہ لے رہا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ افغانستان سے شرمناک شکست کے بعد وہ کہیں منہ دیکھانے کے قابل نہیں ہے۔ اور اب اسے موقعہ ملا ہے۔ لہذا وہ انتقام کی آگ میں اندھا ہو گیا ہے۔ اور اندھا دھند بمباری کر رہا ہے۔ ایران جو ہمیشہ سنی مسلمانوں کا دشمن رہا ہے۔ اور وہ بھی قتل وغارت میں بھرپور شریک ہے۔ اور لاکھوں مسلمانوں کے قتل پر بھی اسکی تسلی نہیں ہوئی۔ لہذا اب اپنے ہوائی اڈے روس کو دے دیئے ہیں۔ اپنے تازہ بیان میں یہ بھی کیا ہے کہ یہ بین الاقوامی قوانین کے خلاف نہیں۔ خطے میں اپنی اجارہ داری قائم کرنے کے لیے آگ اور خون کا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ وہ الگ بات ہے کہ ایران نے نوشتہ دیوار نہیں پڑھا۔ وہ کبھی بھی اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہ ہوگا۔ وہ جو چاہے کر لے ناکامی ونامرادی اس کا مقدر ہے۔ شام صحیح العقیدہ مسلمانوں کا مرکز ہے۔ اور رہے گا۔ یہاں باطل عقائد اور یہود ونصاریٰ کے گماشتوں کی کبھی بھی حکومت نہیں رہے گی۔ اگر چہ وقتی طور پر یہ آزمائش آئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دیگر مسلمانوں کو آزما رہے ہیں۔ یہ دن بدلتے رہیں گے۔ فرمایا'' **ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثله وتلک الایام نداولها بین الناس ولیعلم الله الذین امنوا ویتخذمنکم شهداء والله لا یحب الظالمین** ''ہمیں امید ہے کہ اور بہت جلد یہ دن تبدیل ہو جائیں۔ اس لیے کہ ظلم پر مبنی حکومت کبھی قائم نہیں رہ سکتی۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔'' **ان الله یقیم الدولة العادلة وان کانت کافرة ولا یقیم الدولة الظالمة وان کانت مسلمة** '' عدل وانصاف کرنے والی حکومت قائم رہے گی۔ اگر چہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔ اور عدل وانساف ظلم وزیادتی کرنے والی حکومت کبھی قائم نہیں رہ سکتی خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔ شام میں قائم بشارالاسد کی حکومت ظالم بھی ہے اور غیر مسلم بھی! اس لیے اس کا جانا یقینی ہے۔ صبح گیا یا شام گیا۔ اس کے حلیف کتنے بڑے کیوں نہ ہو۔ ان کی رسوائی اور ذلت آمیز شکست یقینی ہے۔ ان شاء اللہ۔ روس پہلے افغانستان سے دھتکارا گیا۔ اور ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ آج تک اپنے زخم چاٹ رہا ہے۔ اب کی بار اس سے بھی زیادہ ذلیل وخوار ہوگا۔ اور اس کا اپنا نام ونشان مٹ جائے گا۔'' **والله غالب علی امره ولکن اکثر الناس لا یعلمون** '' شام مبارک سرزمین ہے۔ یہ صرف ان لوگوں کے لیے جو اہل توحید ہیں۔ اور صحیح العقیدہ ہیں۔ مشرک اور بدعتیوں

کے لیے اس میں کوئی جگہ نہیں۔ شام کے فضائل میں متعدد احادیث موجود ہیں۔ جن میں چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا ''اذا افسد اھل الشام فلا خیر منکم لا تزال طائفة من امتی منصورین لا یضرھم من خذلھم حتی تقوم الساعة '' صاحب الترمذی اورامام بخاری فرماتے ہیں وہ اہل الحدیث ہے۔ دوسری روایت میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ '' انی رایت الملائکة فی المنام أخذوا عمود الکتاب فعمدوا به الی الشام فاذا وقعت الفتن فان الایمان بالشام '' اگر فتنے کے دور میں ایمان شام میں ہوگا۔ تو جان لینا چاہیے کہ وہ ہی ایمان سے مالا مال ہیں۔ جن پر آج روس اور اس کے حواری بم برسا رہے ہیں۔ یعنی ایران اور خود بشار الاسد۔ ظاہر بات ہے روس تو بلاشبہ کافر اور بے ایمان ہے۔ اس لیے تو وہ اہل ایمان کو قتل کر رہا ہے۔ تو وہ لوگ کیسے مسلمان ہونگے۔ جو خود روس کو نہ صرف رغبت دیتے ہیں۔ بلکہ اپنے ہوائی اڈے بھی دے رہے ہیں۔ اسی طرح حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے۔ فرمایا ''قال قال رسول الله ﷺ یوما ونحن عنده طوبی للشام ان ملائکة الرحمن باسطوا اجنحتھا علیه ''

ہم ان تمام مسلمانوں کو بالعموم اور اسلامی حکومتوں سے بالخصوص گذارش کریں گے۔ کہ وہ شام کی موجودہ صورت پر فوراً ایکشن لیں۔ اور مظلوموں کی مدد کریں۔ اور ظالم کا ہاتھ روکیں۔ تباہ حال شام کے لیے کردار ادا کریں۔ طاغوت اور ظالموں کو شام سے نکالیں۔ اس ضمن میں اسلامی سربراہی کانفرنس کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ یہ غیر معمولی مسئلہ ہے۔ لاکھوں لوگ پہلے ہی قتل ہو چکے ہیں۔ اور دن بدن اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ہم یہاں ایرانی حکومت سے بھی اپیل کریں گے کہ وہ محض تعصب کی بنیاد پر اس قدر ظلم نہ کرے۔ بلکہ اسے اس ظلم وزیادتی سے فوراً الگ ہو جانا چاہیے۔ بلکہ بہتر ہے کہ کوئی مصالحتی کردار ادا کرے۔ تاکہ قتل وغارت کا سلسلہ بند ہو سکے۔ اور اہل شام پر سکون، امن وسلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ وہ شامی حضرات وخواتین جو لاکھوں کی تعداد میں ہجرت کر کے یورپ کے مختلف ممالک پہنچ چکے ہیں۔ انہیں بھی واپس لانا چاہیے۔

امید ہے ہماری معروضات پر ٹھنڈے دل سے غور ہوگا۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں نئے تعلیمی سال کا پروقار آغاز

تمام احباب کو یہ بات معلوم ہے کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کو پاکستان میں مرکزی دار العلوم